مراسم حیات
از فضہ بٹ

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# مراسم حیات

# از فضہ بٹ

مراسمِ حیات

از قلم فضہ بٹ

قسط نمبر 3

یزدان جو وہاں ساکت کھڑا تھا ایک دم حرکت میں آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔اور آہستگی سے دروازہ کھول کر اندر چلا گیا..اس کا چہرہ ہر جزبے سے خالی تھا..جبکہ مخالف لڑکی کی ناک مسلسل رونے سے سرخ پڑی ہوئی تھی..اور آنکھیں بھی اپنی برسات کا چیخ چیخ کر ثبوت دے رہی تھیں..یزدان کو لگا کہ رونے سے وہ اور بھی حسین لگ رہی ہے..اس کے آتے ہی اُمِ نور اپنی چادر اٹھاتے باہر نکل گئ..اب کمرے میں صرف وہ دونوں تھے..

یزدان چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا...اب وہ اسکی آنکھوں میں

www.novelsclubb.com

دیکھ رہا تھا لیکن وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت نہیں کر پائی. شاید دیکھ لیتی تو اسے اپنے اَن چاہے ہونے کا دکھ نہ رہتا.. یزدان اپنی آنکھوں میں دنیا بھر کی محبت سموئے اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ تھی کہ نظریں چرائے بیٹھی تھی.. یزدان اٹھا اور اسکا چہرہ اپنی طرف موڑا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا.. فضہ کے دل نے اسکی اس حرکت پر ایک بیٹ مس کی..

یزدان نے بڑی سنجیدگی سے بات شروع کی. "آپ میری بیوی ہیں فضہ اور میں نے آپ کو کوئی ترس کھا کر نہیں بلکہ تمام حقوق سمیت اپنی بیوی مانا ہے".. اسکا یہ کہنا تھا کہ فضہ کی آنکھیں دوبارہ بھیگنے لگیں.. یزدان نے اسکی آنکھوں سے نکلتے آنسو کو اپنی انگلی کے پور پر اٹھایا اور اپنے دل کے مقام پر لگایا. "یہ آنسو بیکار نہیں ہیں جو آپ انھیں ایسے ہی بہائے جا رہی ہیں.. جان لیں کے اب میری ساری زندگی آپ سے منسلک ہے اور آپ کی مجھ سے. آپ بلا جھجھک مجھ سے اپنے دل کی ہر بات کہہ سکتی ہیں اور میرا کندھا ہر وقت آپ کے لیے حاضر ہے.. آپ کو دکھاوے کا ہنسنے کی ضرورت نہیں." یزدان اب بہت محبت اور خلوص سے اسے سمجھا رہا تھا.. اسے لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے ابھی آنکھ کھلے گی اور وہ واپس اسی اندھیری دنیا میں پھینک دی جائے گی.. اسکی آنکھوں کی آبشار پھر بہنے لگی اسے سمجھ نہیں آئی کہ اب وہ کس بات پر رو رہی ہے.. "اللہ فضہ جتنا آپ روتی ہیں نہ مجھے

www.novelsclubb.com

خدشہ ہے کہ پاکستان میں پانی کی کمی جلد ہو جائے گی.". یزدان ہنستے ہوئے بولا.. اسکی بات سن کر وہ کھلکھلا کر ہنسی.. "ہائے!! اب اس ناچیز پر ایک دم اتنا بھی ظلم نہ کریں..". یزدان لوفرانہ انداز میں دل کے مقام پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا.. "ہاہا.. ویسے فلرٹ اچھا کر لیتے ہیں آپ..". فضہ مسکراتے ہوئے بولی.. "آپ بیوی ہیں میری آپ سے فلرٹ کر سکتا ہوں.. آپ سے فلرٹ کا تو ثواب بھی ملے گا.". "ہاہا... اووو فضہ ہنستے ہوئے ایک دم رُکی جیسے کچھ یاد آیا ہو".. "کیا ہوا.. فضہ ار یو آلرائٹ"؟ یزدان پریشانی سے بولا.. "یس آئی ایم.. مجھے آپ کو کچھ دینا ہے".. اس نے اپنے کُرتے کی جیب میں ہاتھ ڈالا.. "ہاتھ آگے کریں.". یزدان نے اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے سامنے کی.. "اس نے اس کی ہتھیلی پر اپنی مٹھی کھولی اس میں وہی مائکروفون تھا جس کے پیچھے وہ کہاں سے کہاں آ گئے تھے ۳ دن میں کیسے ان کی زندگی بدل گئی تھی پر انھیں پروا کہاں تھی"؟ یزدان نے بے یقینی سے اپنے ہتھیلی دیکھی اور پھر اس کے قریب ہو کر نہایت شفقت سے اس کا ماتھا چومتا وہاں جانے لگا جب فضہ نے اسے آواز دی.. "یزدان...!!" اس آواز پر یزدان کو لگا اس کے پاؤں حقیقی معنوں میں برف ہو گئے ہیں.. اس نے مڑ کر اسے دیکھا.. "جی بولیں.. ہمیں باہر لے جائیں.. ہم کمرے میں بیٹھ بیٹھ کر تھک گئے ہیں..". فضہ جھجکتے

ہوئے بولی.. "ایک منٹ رکیں پھر.". یزدان نے اپنی جیکٹ کی آستینیں چڑھائیں اور مصروف سے انداز میں اس کے قریب آیا اور اسے اپنی باہوں میں بھرتا ٹی وی لانچ میں لے گیا.. جہاں اُمِ نور بیٹھی تھی.. اُمِ نور کو دیکھ کر فضہ کا منہ شرم سے لال ٹماٹر ہو گیا.. اس نے شرم کے مارے چہرہ یزدان کی پہنی جیکٹ میں چھپا لیا.. وہ یزدان کی دھڑکن صاف سن سکتی تھی... یزدان اس کی اس حرکت پر حیران ہوا مگر پھر اس کی سرخ رنگت دیکھ کر اس کے ہونٹ خود بخود مسکرانے لگے.. اس نے اسے صوفے پر بٹھایا اور خود اسے آنکھ مارتا علہان کے کمرے کی طرف چلا

گیا.

☆..☆..☆

کمرے میں داخل ہوتے اس کے ہونٹ دلکشی سے مسکرا رہے تھے.. اسکی یہ مسکراہٹ اگر کوئی اور دیکھ لیتا تو یقیناً دل ہار بیٹھتا.. مگر آگے بھی پتھر دل انسان بیٹھا تھا.. "اللہ خیر کرے اتنا ہولناک طریقے سے کیوں مسکرا رہے ہو.. "؟ علہان نے اسے چھیڑا.. "یار کچھ نہیں یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گی.. ". کون لڑکی؟ علہان جان کر بھی انجان بن

گیا.. شاید اس کے منہ سے اعتراف چاہتا تھا. "تمہاری بھابھی".. یزدان مسکراتے ہوئے بولا.."اوو.. اچھا مجھے لگا.". علمان ہنستے ہوئے بولا.. "اب کام کرلیں؟ یا آپ کو آپکی بیوی کے پاس ہی پھینک آؤں..". علمان سنجیدگی سے بولا.. "اوکے لیٹس ورک سیریئسلی.." یزدان بھی مصنوعی سنجیدگی سے بولا مگر دماغ اسکا باہر صوفے پر بیٹھی لڑکی پر ہی تھا جو اسے پتا نہیں کیوں پر اب اپنی جان لگنے لگی تھی.. ان کی ساری رات کام کرتے گزری

☆..☆..☆

صبح ہوئی تو اُمِ نور اپنے کمرے سے نکل کر باہر آئی جہاں فضہ پہلے ہی بیٹھی تھی. وہ اسکے پاس آکر بیٹھی جو کسی اور ہی دنیا میں لگتی تھی.. "میڈم.." "آپ اب یزدان بھائی کے خیالوں سے نکل کر ہم ناچیزوں پر بھی نظرِ کرم کر دیں". "ہاہا.. ہن جی بولیں"، فضہ ہنستے ہوئے بولی.. "کیسی طبیعت ہے اب"؟ "ٹھیک ہے بس بازو بہت درد ہو رہا یار". فضہ بازو کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی.. "بدبخت نے چاقو ہی گھسیڑ دیا تھا.. میرے سامنے آئے نہ تو خون پی جاؤں اسکا".. اُمِ نور آگ بگولا ہو کر بولی.. "چھوڑو یار جو ہوا سو ہوا"، فضہ بولی. "یار میں آج کالج جاؤں گی تم ریسٹ کرنا یہاں پر". اُمِ نور کہتے ہوئی اُٹھ گئ، "دیکھ لو یار

میں کہتی ابھی رہنے دو.. ساتھ چلیں گے، میں بور ہو جاؤں گی گھر پر". فضہ اسے مناتے ہوئے بولی.. "کیوں جی یزدان بھائی ہیں نا.. ان کے ساتھ ٹائم گزاریے گا".. "انھی سے تو بھاگ رہی ہوں".. فضہ بڑبڑائی.. "کچھ کہا.. "؟اُمِ نور بولی.. "ہنہہ نن نہیں.. کچھ نہیں". چلو میں نکلتی ہوں..اُمِ نور بیگ اٹھاتے ہوئے نکلنے لگی.. "کوئی کہیں نہیں جا رہا.. ". علہان بولتے ہوئے آگے بڑھا اور دروازہ بند کر دیا.. "وجہ "اُمِ نور بولی.. "کیونکہ کالج کے حالات اس وقت غیر مستحکم ہیں اور کسی کو بھی جانے کی اجازت میں ہرگز نہیں دوں گا". "اچھا اور آپ کی بات مانے گا کون "؟اُمِ نور اس کے قریب ہوتے ہوئے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی.. "آپ.. "علہان نے کندھے اچکا دیے.. "کس مقصد سے". اُمِ نور ہونٹ کچلتے ہوئے بولی.. "وہ میں بتا چکا ہوں". علہان کہتا ہوا نکل گیا.. "منحوس"..اُمِ نور غصے سے بولی..

www.novelsclubb.com

☆..☆..☆

یزدان کندھے پر بیگ ڈالتے ہوئے باہر نکلا تو اس کی سیدھی نظر اپنی جانان پر پڑی. وہ نظریں چرا کر نکلنے لگا جب ایک دم اس نے اپنے قدموں کو رکتے دیکھا اسے احساس ہوا کہ وہ دنیا کی ہر نظر اگنور کر سکتا ہے سوائے اس کے.. پر اسے جس کام کے لیے جانا تھا وہ ہر چیز

اس پر قربان کر سکتا تھا.. سو کام سے جا رہا ہوں کہتے ہوئے نکل گیا.. "ہاں جیسے سارے زمانے کے کام انھی دونوں کو ہوں".. اُمِ نور بھڑکتے ہوئے بولی.. "اکڑتا ایسے ہیں جیسے کوئی سلطنت ان کے تابع ہو".. "ہنہہ.. تم بھی تو جواب دیتی ہونا". "ہاں.. میں ہی زبان دراز ہوں باقی سب تو زبان پر دہی جما کر بیٹھے ہیں..". "اور بات سنو تم. یہ یزدان بھائی کو اتنا ایٹیٹیوڈ کیوں دکھاتی ہو.. بیچارے اتنے سویٹ ہیں.. "ہاہا.. میں نے کون سا ایٹیٹیوڈ دکھایا ہے تمہارے یزدان بھائی کو.. فضہ خوشگوار آواز میں بولی

☆..☆..☆

یزدان اور علہان حلیہ بدل چکے تھے.. یزدان کالج کے سامنے گول گپوں کی ریڑھی لگا کر کھڑا تھا تو علہان بھیک مانگ رہا تھا.. مگر صرف وہی جانتے تھے کہ کردار تبدیل ہونے والے تھے.. "وہ لڑکیوں کو قید کر چکے ہیں اور ایک ایک کر کے یہ سب ہال کے کارپیٹ میں لپیٹ کر لڑکیوں کو لے جائیں گے.. علہان تمہے ان کو کسی طرح ہمارے ٹرک میں بٹھانا ہے..". "آگے تم بہتر جانتے ہو".. اس کے ایئر پیس میں اندر موجود ایجنٹ 16 کی آواز گونجی.. "اوکے".. علہان بولا.. جیسے ہی وہ سب کارپیٹ اٹھا کر باہر آئے تو علہان ان کے سامنے پہنچا.. اور ان کے سربراہ کے کان میں سرگوشی کی.. "میں ہیری کا بندہ ہوں ٹرک

www.novelsclubb.com

اس طرف ہے.. ".اس شخص نے پہلے اسے دیکھا پھر سمجھتے ہوئے ٹرک میں گھس گیا اس کے پیچھے ایک کے بعد ایک.. سب بندے ٹرک میں چڑھ گئے..اس نے ٹرک کا شٹر بند کر دیا وہ انکو کسی خطرے کی ہوا نہ لگواتے ہوئے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا اور خاموشی سے ٹرک خفیہ اڈے پر لے گیا..ان پانچوں میں سے کسی ایک کو خبر نہ ہوئی کہ یہ سفر ان کی زندگی کا آخری سفر بھی ہو سکتا ہے. مگر نشے میں دھت انسان کہاں کچھ سوچتا ہے. خاص کر نشہ جب عورت کا ہو.ٹرک خفیہ ادارے کی بیسمنٹ میں جا کر رُک گیا.. "چھلو نکلو اب کہ ادھر ہی بیٹھے رہنا ہے"..علہان اپنا لہجہ بدلتے ہوئے بولا..وہ پانچوں باہر آئے تو جگہ دیکھ کر حیران رہ گئے.. "یہ وہ جگہ نہیں ہے سرکار جہاں ہمیں آنا تھا"..ایک نے اپنے سردار کے کان میں سرگوشی کی.. "چال تھی یہ" سردار دھاڑا اسکی آواز پر تمام گنڈوں نے اپنی جیب سے پستول نکال کر اندھیرے میں اندھا دھند فائرنگ کرنا شروع کر دی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ سب ایک دوسرے کی گولی کا شکار ہو کر مر گئے"..صرف ان کا سردار زندہ بچا تھا..جب فائرنگ کی آواز تھمی تو وہ بزدل ٹرک کے نیچے سے باہر نکلا..جب کسی مردانہ ..ہاتھ نے اسے پیچھے سے دبوچا.. "آہ... سردار کی کراہت بلند ہوئی

علہان فرنگی لہجے میں بولا ..Idiots

یزدان ٹرک میں موجود تمام لڑکیوں کو ہوش میں لانے کے بعد ان کے گھر چھوڑ آیا تھا.. مگر اپنا چہرہ کسی پر عیاں نہیں ہونے دیا تھا.. کیونکہ یہ چہرہ اب کسی ایک خوش نصیب کی ملکیت تھا جو اس کے دل سے بے خبر تھی..

☆..☆..☆

علمان نے وہاں پڑی ان بد بختوں کی لاشوں کو دور کسی بستی میں پھینکنے کا حکم دیا تھا کہ انکی لاشیں گِدوں اور چیل کووں کی خوراک بن جائیں کیونکہ یہ اتنا حق بھی نہیں رکھتے تھے کہ وہ ان جیسے غلیظ جسموں کو اپنے وطن کی پاک مٹی میں دفن کرتا..اب وقت ہوا جاتا تھا ایک اور غلیظ جسم کی غلاظت نکالنے کا اس کے بھاری بوٹوں کی آواز نے تہہ خانے کی خاموشی میں ایک خوفناک خلل ڈالا تھا..اس کی دہشت کا اندازہ اس جگہ بند لوگ لگا سکتے تھے اس کے گھر موجود وہ نازک وجود نہیں.اگر وہ وجود جان جاتا تو دوسری مرتبہ اس کے سامنے آنے سے بھی توبہ کر لیتا..اس کے قدم ایک اور مجرم کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے بڑھے تھے..اور مٹا کر ہی واپس مڑنے تھے..اس نے سردار کے جسم کے حصے ایک ایک کر کے کاٹنا شروع کر دیے ہر مرتبہ چیخ پچھلی بار سے زیادہ ہولناک ہوتی.. جس سے پورا تہہ خانہ لرز جاتا مگر شاید وہ تہہ خانہ بھی ان مناظر کا عادی ہو چکا تھا..اس نے اپنے ملک کی

www.novelsclubb.com

بہنوں، بیٹیوں کی عزت کا محافظ بننے کی ذمہ داری اٹھائی تھی تو وہ اسے مرتے دم تک نبھانی تھی.. "علہان اید جس چیز کا ارادہ کرتا ہے تو خدا بھی اس پر مہربان ہو جاتا ہے".. اس نے تمام انفارمیشن نکلوانے کے بعد سردار کو بھی اسکے اگلے سفر پر روانہ کر دیا.. اور وہاں سے آندھی طوفان کی طرح واپس مڑ گیا.. اس کی لمبی مغرور ناک سب انسانوں کو اس کے خوف میں مبتلا کرتی تھی.. مگر اس کا یہ غرور اور غصہ صرف اس کے ملک کے مخالفین کے لیے تھا.. علہان سوم اور صلوۃ کا پابند تھا وہ نماز پڑھتا تو اپنی حیثیت خاک برابر رکھتا. وہ نماز پڑھتا ہی خاک ہونے کے لیے تھا.. ہر بار وہ اپنے بہک نہ جانے کی دعا کرتا.. اور اللہ سے استقامت مانگتا.. اسے صنفِ نازک کی حفاظت کرتے کرتے کب ان سے نفرت ہوئی اسے یاد نہیں پڑتا تھا.. مگر کون جانتا تھا کہ یہ نفرت آگے کس خوبصورت جذبے میں بدلنے والی تھی..

www.novelsclubb.com

☆..☆..☆

یزدان اپنا کام مکمل کر کے جب گھر پہنچا تو فضہ عصر کی نماز پڑھ رہی تھی. وہ نا محسوس انداز میں دروازے سے اندر آیا اور اسکی دعا سننے لگا.. فضہ اب دعا کے لیے ہاتھ اٹھا چکی تھی اس نے ہر کسی کے لیے دعا کی سوائے یزدان کے وہ ایک لمحے کے لیے چپ ہو گی اور پھر

رندھی آواز میں اللہ سے اپنے اور اس کے لمبے ساتھ کی دعائیں کرنے لگی.. یزدان کو وہ اس وقت کتنی پیاری لگ رہی تھی وہ اندازہ نہیں لگا سکا.. "یا اللہ میرے شوہر کے مال میں برکت عطا فرمائیں".. اسکی اس دعا پر یزدان کا قہقہہ بلند ہوا یزدان کی آواز پہچانتے ہوئے فضہ نے حیرانی سے مڑ کر دیکھا.. جہاں یزدان کھڑا تھا.. یزدان چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور اس کے جائے نماز کے قریب گھٹنے کے بل بیٹھ کر بڑے پیار سے اس سے کہا، "میرا قیمتی مال میری بیوی ہے.. کیا آپ چاہتی ہیں کہ میرے مال میں اضافہ ہو".. فضہ نے بات سمجھتے ہوئے ذور سے نفی میں سر ہلایا.. اس کی آنکھوں میں خفگی وہ صاف دیکھ سکتا تھا.. اس معصومیت پر اس کا دل کیا کہ اس کے پاس جو کچھ ہے سب اس پر نصار کردے.. "آپ میرا قیمتی اثاثہ ہیں فضہ آپ کو دکھ کیسے دے سکتا ہوں میں".. اس کی اس بات پر فضہ کی ٹھوڑی فخریہ اٹھی.. یزدان نے اس کی اٹھی ہوئی ٹھوڑی کو چوما.. کیا مان تھا.. اور اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا.. فضہ نا سمجھی سے باتھ روم کے دروازے کو دیکھنے لگی جہاں ابھی وہ غائب ہوا تھا.. اپنی ٹھوڑی پر اس کا لمس وہ ابھی بھی محسوس کر سکتی تھی.. کیا وہ خواب دیکھ رہی تھی؟

☆..☆..☆

اُمِ نور ٹی وی لاؤنج میں ٹہل رہی تھی جب علہان دروازہ کھول کر اندر آیا..اُمِ نور تیزی سے اس کی طرف لپکی..علہان کی سفید شرٹ پر خون کے نشان تھے..اور اس کے ہاتھ بھی خون میں لت پت تھے..جو وہ دیکھ چکی تھی.."خ..خون..سر آپ کی شرٹ پر خون لگا ہے.."ابھی وہ کچھ کہتا کہ اُمِ نور پہلے ہی بیہوشی ہو گئ..جسے اس نے اپنے مضبوط بازوؤں میں تھام لیا..کئ سال بعد اس نے کسی نازک وجود کو تھاما تھا اس کے بازوؤں کو تو سخت اور ناپاک وجود کی عادت ہو چکی تھی..اس نے احتیاط سے اُمِ نور کو اٹھاتے ہوئے صوفے پر لٹایا اور خود اپنے کمرے میں چلا گیا..اس نے اپنی سفید شرٹ کو دھونے کی بجائے آگ لگا دی..علہان کو سفید رنگ بہت پسند تھا..جتنا اسے سفید رنگ پسند تھا اتنا ہی اسے اس پر داغ ناپسند تھے..اس نے اپنی نفاست سے سیٹ الماری سے ایک اور سفید شرٹ نکالی اور پہن کر باہر آگیا..جہاں وہ ہنوز ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی تھی.."اُف اتنی نزاکت" ..علہان کہتا ہوا کچن میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

☆..☆..☆

فضہ کمرے سے باہر آئی تو اِمِ نور کو دیکھ کر پریشانی سے اسکی طرف لپکی.."اُمِ...اِم کیا ہوا ہے"..آنکھیں کھولو اُمِ..اس کے اسے اس طرح جھنجھوڑنے پر اُمِ نور نے آنکھیں

کھولیں..اور ہڑ بڑا کر اٹھی.. "کیا ہوا تھا ہمیں.. ". وہ ناسمجھی سے بولی.. "وہی تو پوچھ رہی ہوں کیا ہوا تھا تمہے؟ "..اُم نور سوچ میں پڑ گئی..انکی یہ گفتگو جاری تھی جب علہان کچن سے باہر آیا اس کے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا..اسے دیکھ کر اُم نور کو ساری بات یاد آ گئی.. مگر وہ ڈر کے مارے اپنے حلق سے آواز نہ نکال سکی.. "السلام علیکم علہان بھائی".. فضہ نے اسے دیکھتے ہوئے سلام کی.. "وعلیکم السلام !".. علہان نے خوش اسلوبی سے جواب دیا..اس کے اس لہجے پر اُم نور حیران رہ گئی.. کیا تھا وہ کتنے روپ تھے اس کے؟ "اُم نور تم آرام سے بیٹھو میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں".. فضہ اُٹھ کر کچن میں چلی گئی..اب وہاں علہان کو دیکھ کر اُم نور کی جان نکل رہی تھی..اس نے ہمت جمع کرتے ہوئے اس سے سوال کیا.. "آآپ..آپ کے ہاتھ پر خون کیوں لگا تھا".. کانپتی آواز سے بولی..ھ "کیونکہ میں قتل کر کے آیا تھا".. پر سکون جواب آیا تھا.. "قق قتل..کس کا.. "؟ایک اور سوال. "تھا کوئی میری بات نہیں مانتا تھا..مار دیا".. اتنی سی بات اور اُم نور کی جان پر بن آئی تھی.. "آپ قاتل ہیں".. وہ جیسے خود سے مخاطب تھی.. "ہاہا میں سیریل کلر ہوں

www.novelsclubb.com

یہ میری پسندیدہ ہابی ہے..ابھی تک میں تقریباً ۹۹ افراد کو موت کے گھاٹ اتار چکا ہوں"

Seems like my 100th murder would be of a Beautiful Girl...

علہان اسے عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا بولا.بظاہر وہ مسکرا رہا تھا مگر اس کے ہر فعل سے سچائی جھلکتی تھی.اُمِ نور کو اس سے خوف آنے لگا..اس کا اشارہ اُمِ نور کی طرف تھا..اُمِ نور مزید کچھ کہے بنا کمرے میں بھاگ گئی.."اب دماغ خراب نہیں کرے گی"...علہان نے سوچا.

☆..☆..☆

یزدان فریش ہو کر آیا تو فضہ کمرے میں موجود نہیں تھی..وہ اسے ڈھونڈتا ہوا باہر نکل گیا جہاں علہان بیٹھا تھا.."فضہ کو دیکھا ہے کہیں"؟"ہاں کچن میں گئی ہے".."اوکے".. یزدان اسے کہتا ہوا جانے لگا جب علہان نے اسے آواز دی.."یزدان.."،"یس سر".. یزدان ہنستے ہوئے بولا.."ماما کو پتہ چل گیا ہے تمہاری شادی کا..تمہارا ابلاوا آیا

ہے".. "اووشٹ اب تو وہ میرے سہی کان کھینچیں گی".. "وہ تو یقینی ہیں".. علہان بولا..

"آج ہی نکل جاو".. علہان نے جیسے تجویز پیش کی.. "آج؟" شام پڑی ہوئی ہے.. اور

اس پروجیکٹ پر بھی تو کام کرنا ہے".. "وہ میں دیکھ لوں گا تم جاؤ اور فضہ کو بھی لے

جانا".. "بہتر".. یزدان کہتا ہوا کچن میں چلا گیا.. کچن میں فضہ کھانا بنانے میں

مصروف.. "کیا کر رہی ہیں"؟.. یزدان مسکراتے ہوئے بولا.. "کھانا بنا رہی ہوں"..

اور کھانے میں کیا بنا رہی ہیں"؟" بریانی".. "اوو نائس.. لیکن ابھی یہ چھوڑیں اور پیکنگ

کریں".. "کیوں.. ہم. کہاں جا رہے ہیں"؟ فضہ نے حیرانی سے پوچھا.. "لاہور.."!!

یزدان نے اسے آگاہ کیا.. لاہور؟ لاہور کا نام سنتے ہی اسکے چہرے پر عجیب سی سوگواریت

چھا گئی.. "کیوں آپ نہیں جانا چاہتی "؟" نہیں ایسی بات نہیں ہے پر اُمِ نور کو بھی ساتھ

لے جاتے ہیں.. وہ کس کے پاس رہے گی؟".. "ادھر ہی رہے گی".. یزدان نے کہا.

"نہیں وہ تنہائی سے ڈرتی ہے... علہان بھائی تو ویسے ہی صبح صبح نکل جاتے ہیں". "نو پرابلم

لے جاتے ہیں".. یزدان سمجھتے ہوئے بولا. " چلیں ٹھیک ہے میں پیکنگ کر لوں"..

"اچھا فضہ بات سنیں".. یزدان بولا.. "جی".. "میں پہلے سوؤں گا کیونکہ میں بہت تھک

چکا ہوں.. پھر ہم رات کا کھانا کھا کر نکلیں گے".. یزدان نے اسے سارا پلین سمجھایا.. "او کے".. فضہ بریانی دم سے اتارتی کمرے میں چلی گئی ..

☆..☆..☆

یزدان بھی اس کے پیچھے باہر آیا.. "علہان تم جا رہے ہو"؟ "ہاں دیکھتا ہوں.. ماما بلا تو رہیں تھیں.. ویسے بھی کافی ٹائم ہو گیا ہے".. "چلو ٹھیک ہے.. اُمِ نور بھی ہمارے ساتھ جا رہی ہے".. "تم لوگوں کے ساتھ؟ تم لوگ اکیلے جاؤ وہ میرے ساتھ آ جائے گی".. علہان نے آفر کی.. "ہنہہ.. کیا کیا کہہ رہے ہو تم لوگ آدھے راستے میں ہی لڑنا شروع ہو جاؤ گے". یزدان نے اسے آگاہ کیا. "نہیں اب اُسکی زبان بند ہی رہے گی".. علہان نے فاتح انداز میں کہا.. یار رُک جاؤ ان دونوں سے پوچھ لیتے ہیں.. او کے

.. جواب آیا تھا. یزدان بغیر کسی بحث کے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

☆..☆..☆

اس کی آنکھ دروازے پر دستک سے کھلی تھی.. دروازے پر فضہ تیار کھڑی تھی.. اس نے سیاہ کرتا اور ٹراؤزر پہن رکھے تھے اور کندھے پر لال دوپٹہ ڈال رکھا تھا. سیاہ رنگ میں وہ

www.novelsclubb.com

نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی..اس کے کالے سیاہ بالوں کو آج اس نے باندھا نہیں تھا بلکہ آزاد چھوڑ دیا تھا جو اس کی کمر کے نیچے تک جھول رہے تھے. سیاہ رنگ میں اس کا سرخ اور سفید رنگ مزید دمک رہا تھا..یزدان اس کو دیکھ کر نیند سے بھری آنکھوں سے مسکرایا.."میں اندر آجاؤں یزدان"..فضہ نے اجازت چاہی

Come In sweetheart.

وہ بھاری آواز سے بولا..اس کی اجازت پر فضہ اندر آ گئی..اور اس کے پاس آکر بیٹھ گئی."وہ مجھے..امم..یہ کہنا تھا کہ میں نے پیکنگ کر لی ہے اپنی بھی اور آپکی بھی..اُمِ نور کی بھی کر لی ہے..اب آپ آجائیں کھانا کھالیں آکر..پھر ہم نکلیں گے".وہ ایک سانس میں بولی.یزدان جو ابھی ابھی نیند سے بیدار ہوا تھا اس کی بات دلچسپی سے سننے لگا..جیسے کوئی دلچسپ مووی کلپ دیکھ رہا ہو.وہ کافی دیر بولنے کے بعد جب چپ ہوئی تو اسے اپنے زیادہ بول جانے کا اندازہ ہوا..اس نے نظر اٹھا کر یزدان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا..اممم.. سوری..میں کچھ زیادہ ہی بول رہی تھی..فضہ ندامت سے بولی.."پر میں نے تو آپ کو کچھ نہیں کہا"..یزدان اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا."میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ آپ مجھ سے بلا جھجھک بات کر سکتی ہیں..میں گھنٹوں تک آپ کی باتیں سن سکتا ہوں..

www.novelsclubb.com

آپ کو حق ہے"..اس کی بات سن کر فضہ کے رخسار گلابی پڑنے لگے.."اب آپ ایسے بلش کریں گی تو میں اٹھوں گا کیسے؟آپکو ہی دیکھتا رہ جاؤں گا"..''چلیں اٹھیں زیادہ مکھن نہ لگائیں"..''ہاہا مکھن کو مکھن لگانے کی کیا ضرورت"؟آپ مجھے مکھن کہہ رہے ہیں؟ اور کس لوجیک سے؟فضہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوتے ہوئے بولی..."جیسے بریڈ مکھن پر پھسل جاتی ہے میں آپ پر پھسل گیا ہوں"..یزدان ہنستے ہوئے بولا..اسکی بات پر فضہ کھلکھلاتی ہوئی اٹھی اور اس کے کپڑے نکالنے لگی.."کون سے کپڑے پہنیں گے آپ"؟وہ اس کی الماری میں موجود کپڑے ٹٹولتی ہوئی بولی..یزدان اٹھا اور چلتے ہوئے اس کے قریب آیا..اور اس کے کان پر جھکتے ہوئے سرگوشی نما بولا"بلیک"اسکی آواز اتنی قریب سے سن کر اس کے جسم میں لرزش پیدا ہوئی..کیا سحر تھا اسکی آواز میں جو اسکی طرف مائل کرتا تھا،کیا احساس تھا اسکی قربت کا جو ہر بار اس کے قریب آنے پر اسے جلا دیتا تھا..؟وہ کیسے اتنا خاص ہوتا جا رہا تھا؟وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی..ایک عجیب سا تحفظ تھا جو اسے اس شخص کی مضبوط باہوں میں محسوس ہوا تھا..دل میں ایک کونپل پھوٹی تھی محبت کی اس بات سے بے خبر کہ مخالف تو بہک چکا تھا عشق کے جال میں..اس نے سیاہ شلوار قمیص نکال کر اس کے اور اپنے درمیان حائل کر دی..ان کے گرد بنا طلسم منٹوں

www.novelsclubb.com

میں ٹوٹا.. یزدان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتا چینجنگ روم میں چلا گیا.. اس کے جاتے ہی فضہ نے اپنی رکی ہوئی سانسیں بحال کیں.. اور باہر چلی گئی..

☆..☆..☆

علہان اپنے کمرے سے تیار ہو کر باہر آیا.. اس نے سفید کرتے پر سیاہ شال لے رکھی تھی جو اس پر غضب ڈھا رہی تھی اس کے بھورے بال اتنی ہی مہارت سے سیٹ تھے. وہ کچھ بھی کرنے کے لیے بالکل تیار لگتا تھا.. سامان کے نام پر اس نے صرف اپنا لیپ ٹاپ بیگ اور فائلز رکھی تھیں.. اُمِ نور جب کمرے سے باہر نکلی تو سامنے اس چٹان کو دیکھ کر اسے پھر سے خوف آنے لگا.. مگر اس نے ٹھان لیا تھا کہ اب اس کے سامنے نہیں ڈرے گی.. اُمِ نور نے سفید رنگ کا فراک پہن رکھا تھا اور اس کے بال بھی نہانے کے باعث کھلے ہوئے تھے.. علہان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر دیکھتا ہی رہ گیا.. اُمِ نور سفید رنگ میں اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ اسے چاند کے دِکھ جانے کا گمان ہوا.. مگر پھر ہوش میں آتے ہی اس نے اپنی نظروں کی خیانت کی معافی مانگی.. اور کھانے کی ٹیبل پر پہنچا جہاں فضہ کھانا لگا رہی تھی.. "آیئے علہان بھائی بیٹھ جائیں میں اُمِ نور اور یزدان کو بلا کر لاتی ہوں.. پھر

www.novelsclubb.com

سب ساتھ میں کھانا کھائیں گے". "اوکے "علہان نے اثبات میں سر ہلایا.. "اُمِ نور کھانے کی ٹیبل پر جا کر بیٹھو میں بس دو منٹ میں آئی. ". "اچھا میں جاتی ہوں.. "اُمِ نور کو شدید بھوک لگ رہی تھی اس لیے چپ چاپ ڈائننگ روم کی طرف چلی گئی..ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے اس شخص کو دیکھ کر اس کا موڈ ایک مرتبہ پھر خراب ہوا..اس نے واپسی کے لیے قدم موڑنے چاہے.. مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے جا کر ڈائننگ ٹیبل پر عین اس کے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئ..علہان نے اس کی حرکت نوٹس کی تھی، مگر نظرانداز کر گیا

☆..☆..☆

یزدان اپنے جوتے پہن رہا تھا جب فضہ کمرے میں داخل ہوئی..اور ایک دم اسے دیکھ کر ٹھٹھک گئ..یزدان اپنے چہرے پر اسکی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے قریب آیا.. "اتنا ہینڈسم ہوں میں کیا"؟ہنہہ..کک..کیا...؟وہ جیسے گھبرا گئ.. "میں نے کہا کہ کیا میں اتنا ہینڈسم لگ رہا ہوں جو مجھے دیکھنے کا شرف آج بذات خود میری میری بیوی بخش رہی ہے".. "ہاہا.. کھانا لگا دیا ہے آ جائیں"..فضہ نے ہنس کر ٹالنا چاہا.. مگر وہ یزدان مرتضیٰ ہی کیا جو ٹل جائے.. "خوبصورت".. "ہنہہ.. "؟فضہ نے الجھی

نظروں سے اس شخص کو دیکھا جو آج ضرورت سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا.."کوئی اتنا خوبصورت کیسے ہو سکتا ہے.."؟یزدان اس کے قریب آتے ہوئے بولا.."پپ پتہ نہیں".. فضہ کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا..اب یزدان اس کے اتنے قریب کھڑا تھا کہ اسے لگا وہ ہلی تو اس چٹان سے ٹکرا جائے گی..اس کی بھوری آنکھیں آج اپنے اندر عجیب ہی چمک لیے ہوئے تھیں..یزدان اسی کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا..آج سیاہ اور رَمادِی رنگ کا زبردست ٹکراؤ ہوا تھا..جس نے مخالف لڑکی کو بے قرار کر دیا تھا.."یز.. یزدان..چچ چلیں".."کدھر"وہ اس کے کانوں میں پہنے جھمکے چھیڑتے ہوئے بولا.. "نن نیچے"..پر وہ تو نجانے کس دنیا میں تھا..آخر اس نے ہمت کرتے ہوئے اس کا کندھے پر ہاتھ رکھا.."یزدان"..وہ جیسے دنیا میں واپس لوٹا.."بولیں".."ہمیں دیر ہو رہی ہے"..وہ پھولتی ہوئی سانس کے درمیان بولی..جیسے میراٹھون بھاگ کر آرہی ہو..یزدان نے اسے دیکھا جو نجانے کیوں اس سے اتنا گھبراتی تھی.."آپ مجھ سے اتنا گھبراتی کیوں ہیں.."؟"نن..نہیں تو".."ہاہا شکل دیکھیں اپنی..ایسے لگ رہا ہے جیسے کوئی جن دیکھ لیا ہو"..فضہ اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنے زاویے درست کرنے لگی..یزدان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی ..

www.novelsclubb.com

Don't worry, I don't say anything..

یزدان اسے آنکھ مارتا ہوا باہر نکل گیا..اس کے جاتے ہی فضہ نے سکھ کا سانس لیا اور اس کے پیچھے باہر نکل گئ.

☆..☆..☆

السلام علیکم ایوری ون..یزدان کہتا ہوا ڈائننگ روم میں داخل ہوا..اور ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا..فضہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئ..وہ سب کھانا کھانے لگے.. کھانا ختم کرنے کے بعد وہ سب نکلنے کے تیار کھڑے تھے..جب یزدان بولا "میں اور فضہ ایک گاڑی میں جائیں گے اور علہان اور اُمِ نور دوسری گاڑی میں". یہ سن کر اُمِ نور کی تو جیسے جان پر بن آئی.."یزدان بھائی ہم سب لاہور جا کیوں رہے ہیں"؟ یہ سرپرائز ہے بیٹا.."تو آپ سرپرائز اپنی بیگم کو دیں..ہم سب کیوں ساتھ جا رہے ہیں".."کس بیگم کو جو ماشاءاللہ سے ڈرتی ہی بہت ہیں"..یہ اس نے سوچا، کہا نہیں.."آپ کو میرے ساتھ جانے میں کوئی مسئلہ ہے تو صاف بتائیں"..علہان اس کی بات سمجھتے ہوئے بولا.."امم.. نہیں ہمیں کیا مسئلہ ہو گا"..اُمِ نور پُراعتماد انداز میں بولی..جبکہ اندر سے اس کا دل

ٹریمپولین بنا ہوا تھا.. "او کے دین.. سب کا سفر اچھا رہے".. یہ کہتے ہوئے یزدان سامان اٹھاتا باہر نکل گیا.

☆..☆..☆

فضہ اور اُمِ نور جب باہر نکلیں تو ان کے سامنے دو سیاہ رنگ کی بی ایم ڈبلیو بڑی شان سے کھڑی تھیں.. فضہ گاڑیوں سے ایمپریس نہیں ہوتی تھی البتہ اُمِ نور کو گاڑیاں بہت پسند تھیں.. وہ دونوں جا کر گاڑی میں بیٹھ گئیں اور تقریباً پونے بارہ بجے ان کا سفر شروع ہوا.. ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ فضہ کو نیند کے شدید جھٹکے آنے لگے.. اس نے نیند کو قابو کرنے کی بہت کوشش کی مگر اس کی نجانے کب آنکھ لگ گئی.. یزدان اس کی تمام حرکتیں نوٹ کر رہا تھا مگر ڈرائیونگ پر فوکس کیے ہوئے تھا.. کچھ دیر بعد اس نے راستے سے نظر ہٹا کر اسے دیکھا تو وہ سو چکی تھی.. اس نے اپنے بائیاں ہاتھ بڑھا کر اس کا سر سیٹ سے لگایا اور سامنے متوجہ ہو گیا..

☆..☆..☆

www.novelsclubb.com

اُمِ نور نے سفر شروع ہونے سے پہلے ہی یہ سوچ لیا تھا کہ سارے راستے اس کو مخاطب نہیں کرے گی.. مگر جب وہ بور ہونے لگی تو آدھے گھنٹے بعد اس کی زبان پھر سے چلنے لگی..علہان جو اس کے نہ بولنے کو غنیمت سمجھ رہا تھا اب اس کے بولنے کو زحمت سمجھنے لگا.."ہم کہاں پہنچے ہیں.."؟اُمِ نور نے سوال کیا.."راولپنڈی"..اس نے جواب دیا.. "ہیں س..اتنی دیر ہو گئی ہمیں نکلے ہوئے ابھی ہم بس پنڈی پہنچے ہیں.."؟"ہمیں نکلے ہوئے ابھی بس آدھا گھنٹہ ہوا ہے، لڑکی"..علہان نے اس کے لفظ "اتنی دیر" پر اسے اطلاع دی."ہونہہ وٹ ایور"..اس نے منہ بناتے ہوئے سیٹ سے ٹیک لگا لی..اور آنکھیں موند لیں

☆..☆..☆

فضہ کی آنکھ زوردار بادل گرجنے کی آواز سے کھلی تھی..وہ ہڑبڑا کر اٹھی.."کیا ہوا"؟ یزدان بولا.."بجلی چمک رہی ہے"..؟فضہ نے گھبرا کر پوچھا..."ہاں"..یزدان نے اثبات میں سر ہلایا..تب ہی ایک زوردار بادل گرجا اس کی گرج اتنی اونچی تھی کہ فضہ ڈر کے مارے یزدان کے بازو سے چپک گئ..یزدان اسے دیکھ کر جان گیا کہ اسے بجلی چمکنے سے ڈر لگتا ہے.."جانم"..اس نے اسے آواز دی.."یزدان مجھے ڈر لگ رہا ہے میں نہیں

www.novelsclubb.com

چھوڑوں گی"، "میری جان، مت چھوڑنا پر آپ اب ایسے کریں گی تو میں ڈرائیو کیسے کروں گا؟" اس کی بات پر فضہ نامحسوس انداز میں اس سے الگ ہوئی، مگر اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا.. "میں ہوں آپکے ساتھ کچھ نہیں ہوگا آپ کو". یزدان نے اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا. اسکی بات پر فضہ کو تھوڑی تسلی ہوئی.. اس کی گرفت یزدان کے ہاتھ پر مضبوط ہوتی جا رہی تھی.. بجلی ابھی بھی چمک رہی تھی مگر اب اسے ڈر نہیں لگ رہا تھا.. وہ اب پُرسکون تھی.. کیونکہ اسے پرسکون کرنے والا کوئی مل گیا تھا.

☆..☆..☆

اُمِ نور کو یہ موسم بہت پسند تھا.. اسے بادل گرجنے سے لے کر بجلی چمکنے تک ہر چیز سے عشق تھا.. جب بارش شروع ہوئی تو اس نے گاڑی کا شیشہ نیچے کر کے اپنے ہاتھ باہر نکال لیے.. اسے اب مخالف کا بھی خوف نہ تھا.. "اُمِ نور شیشہ بند کریں".. علہان بولا..

www.novelsclubb.com

"نہیں نا.. دیکھیں بارش ہو رہی ہے".. اُمِ نور چہکتے ہوئے بولی.. اس کی آواز کی خوشگواری نے علہان کو بھی فریش کر دیا تھا.. علہان نے چہرہ موڑ کر اس کی جانب دیکھا جو اب منہ باہر نکالنے کی کوشش کر رہی تھی.. وہ نامحسوس انداز میں مسکرایا.. "آپ کو پتا ہے جب میں چھوٹی تھی نہ تو اس موسم میں میں اپنے بابا کے ساتھ باہر ضرور جایا کرتی

تھی.. میری ماما اتنا روکتی تھیں مجھے.. مگر میرے بابا میرے آگے انکی بھی نہیں مانتے تھے "..اُمِ نور جیسے اپنے بچپن کا کوئی قصہ یاد کرتے ہوئے بولی..اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں تھیں..آج پھر یادوں کی چھری اسے بری طرح لگی تھی..اور ویسے ہی لہولہان کر گئ تھی..اس نے گہرے سانس لیے مگر آنکھوں نے بھی آج برسات کی بشارت دے دی تھی..اس نے سیٹ سے سر لگا کر ان قطروں کو بہنے دیا..علہان اسے ہی دیکھ رہا تھا مگر بولا کچھ نہیں.."مجھے اس شخص سے ملنا ہے"..اُمِ نور بولی."کس شخص سے.."؟علہان نا چاہتے ہوئے پوچھ بیٹھا."جس نے اس شب میری اور ماما کو ہسپتال پہنچایا تھا".علہان کو لگا اس کا سانس بند ہو گیا ہے.."اسے وہ شخص یاد تھا..اور وہ سمجھے بیٹھے تھا کہ وہ ۸ سال پہلے ملنے والے اس شخص کو بھول چکی ہے.شاید وہ بھی بھول چکا ہے"."مگر انسان خوشی کے لمحات بھلا سکتا ہے مگر تکلیف کے نہیں"."شکل یاد ہے آپکو اس کی"؟علہان نے تسلی کرنا چاہی.."اونہہ"..اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا..علہان نے سکھ کا سانس لیا."لوگ کہتے ہیں کسی کے چلے جانے سے کوئی نہیں مرتا..ہاں اگر سانسوں کا تسلسل ٹوٹ جانے کو موت کہتے ہیں تو واقعی کوئی نہیں مرتا مگر مجھے زندگی جینی تھی گزارنی نہیں تھی..مجھے سمجھ نہیں آتا کہ اپنی زندگی کے ۸ سال روتے ہوئے گزار کر بھی

میرے آنسو خشک کیوں نہیں ہوتے؟میر تکلیف کم کیوں نہیں ہوتی؟۸ سالوں سے میرے اندر ایک آگ جل رہی ہے جو مجھے روز جلاتی ہے"."ہاں میں جلتی ہوں،انتقام کی آگ میں..میں اس شخص کو معاف نہیں کروں گی"..آج اس کے منہ سے انتقام کا لفظ سن کر علہان کو حیرت ہوئی..

مجھ پر گزرنے ہیں کئی حادثے نہ پوچھ

اس زندگی سے کیسے کٹے رابطے نہ پوچھ

مجھے پاکستان آرمڈ فورسز جوائن کرنی ہیں".. مگر میں نا جانے کیوں آپ کے گھر میں بیٹھی اپنا وقت ضائع کر رہی ہوں.."علہان نے اسے مڑ کر دیکھا پر بولا کچھ نہیں.اُمِ نور درد کی پہلی سٹیج سے نکل کر اب دوسری سٹیج پر آ پہنچی تھی..اسے اس سٹیج تک پہنچنے میں آٹھ سال لگے تھے.زندگی بھی کیسے عجیب رنگ دکھاتی ہے نا وہ پاکستان کے سینئیر ادارے کے ایک ایجنٹ کے سامنے اپنی آرمی کی شمولیت کا ذکر کر رہی تھی."آرمی.."؟علہان مسکرایا،"اتنی آسان نہیں ہے آرمی..آپ جیسے نازک مزاج لوگوں کے لیے تو بالکل بھی نہیں ہے.

www.novelsclubb.com

میں تھک کر ہار بیٹھی تھی منزل کے سامنے

ٹوٹے کہاں پہنچ کے میرے حوصلے نہ پوچھ

آپ کو کس نے کہا کہ میں نازک ہوں..؟اُمِ نور چونکی.. مجھ سے زیادہ کسے پتہ ہو گا"..
علہان بڑبڑایا.. "کچھ کہا آپ نے.."؟اُمِ نور نے بھویں اچکا کر اسے دیکھا.. نہیں"..
"علہان نے مشرق سے مغرب میں سر ہلایا

☆..☆..☆

یزدان کدھر پہنچے ہیں.. ہم؟ان کو سفر کرتے ہوئے ٥ پانچ گھنٹے ہو چکے تھے اور صبح کے پانچ بج رہے تھے.. "سویٹ ہارٹ صرف ایک گھنٹہ بچا ہے.. سو جائیں آپ".. فضہ نے اپنی نیند سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا جو پانچ گھنٹے گزرنے کے بعد بھی اسی طرح فریش نظر آتا تھا.. "آپ تھکتے کیوں نہیں..؟"اس نے بالآخر سوال کیا.. "ہاہا.. یہ سفر کچھ بھی نہیں ہے میں اس سے زیادہ دیر تک بغیر تھکے ڈرائیو کر سکتا ہوں".. "کیا ہیں آپ...؟کوئی سوپر مین ہیں یا کوئی جن.."؟"ہاہا میں آپ کا ہسبینڈ ہوں".. یزدان نے حاضر جوابی سے کام لیا.. "ہونہہ.. ہسبینڈ"!، "ایسے ہوتے ہیں ہسبینڈ بیوی چاہے

بھوک سے مر جائے لیکن صاحب کو پرواہ ہی نہیں". فضہ منہ بنا کر بولی.. "ہاہا!! ڈونٹ وری مرنے نہیں دوں گا میں آپ کو.. آپ اب میری دسترس میں آچکی ہیں.. یزدان مرتضیٰ کی دسترس میں.. "اور جہاں تک بات ہے بھوک کی وہ تو مجھے بھی لگ رہی ہے.. ..بس شہر میں داخل ہو جائیں پھر کچھ کھلاتا ہوں آپ کو.. ہمم.. فضہ نے اسے دیکھے بنا کہا

☆..☆..☆

اُمِ نور اس سے بات کرتی کرتی سو گئی تھی.. ۷ بجے کے قریب جب ان دونوں کی گاڑی لاہور پہنچی تو انھوں نے رُک کر کہیں ناشتہ کرنے کا سوچا.. "اُمِ نور اٹھ جائیں.. ہم پہنچ گئے ہیں" علہان نے اسے آواز دیتے ہوئے کہا.. "لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی".. اتنے میں ایک اور گاڑی اس کے پاس آرکی.. یہ یزدان کی گاڑی تھی.. یزدان فضہ کو اشارہ کرتے ہوئے باہر نکل گیا اور فضہ بھی اپنی چادر ٹھیک کرتی باہر نکلی.. اس نے دوسری طرف سے جا کر اُمِ نور کو اٹھایا جو ابھی تک سو رہی تھی. "اُمِ نور قیامت آسکتی ہے مگر تم ایک آواز پر نہیں اُٹھ سکتی".. اس کی بات پر اُمِ نور نے آنکھیں کھولیں.. "اُٹھ گئی ہوں یار".. "چلو باہر نکلو کچھ کھالو".. ان چاروں نے ناشتہ کیا اور اپنا بقیہ سفر شروع کیا. تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ ایک عالیشان بنگلے کے باہر کھڑے تھے.. یزدان نے گاڑی مین گیٹ

www.novelsclubb.com

کے آگے کھڑی کی اور چابی پاس کھڑے گارڈ کو دے دی..اس کے پیچھے علہان کی گاڑی بھی کھڑی تھی..علہان اور اُمِ نور بھی گاڑی سے باہر نکلے..وہ چاروں اس طرح سے گھر میں داخل ہوئے کہ آگے یزدان اور فضہ تھے اور پیچھے علہان اور اُمِ نور..ایسے لگتا تھا ان کے آنے سے گھر کی بہاریں لوٹ آئی ہوں..اداسی کا موسم ختم ہو گیا ہو..راہداری سے چلتے جب وہ مین ہال میں پہنچے تو صوفے پر ایک اوسط عمر کی عورت بیٹھی تھی..انھوں نے سر پر چادر لے رکھی تھی اور آنکھوں پر عینک لگی تھی..وہ بہت باوقار خاتون لگتی تھیں..فضہ نے انھیں دیکھتے ہی یزدان کے ہاتھ پر اپنی پکڑ مضبوط کرلی..اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے کچھ کہا..یزدان دھیرے سے مسکرایا اور اسے ریلیکس کیا.."السلام علیکم امی"..!!یزدان نے انھیں پیچھے سے گلے لگایا.."وعلیکم السلام"..انھوں نے پیار سے اس کا ماتھا چوما..فضہ ڈرتے ڈرتے ان کے قریب آئی.."امم،السلام علیکم.."!!عورت نے نظر اٹھا کر اس حسین لڑکی کو دیکھا جو شکل سے ١٨ ١٩ سال کی لگتی تھی.."وعلیکم السلام انھوں نے اسے بھی اسی شفقت سے نوازا.."اچھا تو یزدان یہ ہے آپ کی بیوی"..

"جی ماں"..یزدان اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیٹھا چکا تھا اور خود بھی بیٹھ گیا..اب دور سے علہان کے سلام کی آواز آئی اس کے ساتھ اُمِ نور بھی داخل ہوئی..اس مرتبہ جہاں آرا

بیگم نے اس لڑکی کو غور سے دیکھا..جوان کے بیٹے کے قدم سے قدم ملا کر چل رہی تھی..وہ دونوں اِنھیں مکمل لگے بالکل یزدان اور فضہ کی طرح..انھوں نے ان دونوں کو بھی پیار کیا اور کہنے لگیں..."علہان تم نے بھی شادی کر لی ہے کیا.."?انکی بات پر دونوں نفوس کی آنکھوں کا زبردست ٹکراؤ ہوا تھا..مگر علہان نے نظریں ہٹالیں."نہیں ماں".. یہ یزدان صاحب کی سالی ہیں.."یعنی فضہ کی بہن ہو"? وہ پرجوش انداز میں بولیں جیسے کوئی کھچڑی پکا رہی ہوں.اسی طرح جس طرح میں اور یزدان ہیں..علہان نے انھیں سمجھانا چاہا..جسے وہ سمجھ بھی گئیں تھی..کچھ دیر باتوں کے بعد جہاں آرا بیگم بولیں.. "یزدان بیٹے آپ اور فضہ کمرے میں جائیں اور آرام کریں باقی اُمِ نور آپ کا کمرہ آپ کو نرگس بی دکھادیں گی..علہان آپ بھی اپنے کمرے میں جائیں.."انشاءاللہ شام کی چائے پر ملاقات ہو گی سب سے..وہ کہتی ہوئیں اٹھ کھڑی ہوئیں اور چلی گئیں..

www.novelsclubb.com

☆..☆..☆